بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱): تجاویز بر موضوع: زکوۃ میں ضم اموال کا حکم

ادارۃ المباحث الفقہیہ جمعیۃ علماء ہند کے تیرہویں فقہی اجتماع (منعقدہ: ۱۰-۱۲/ جمادی الاولی ۱۴۳۸ھ مطابق ۸-۱۰/فروری ۲۰۱۷ء، بہ مقام حج ہاؤس مدراس) میں زکوۃ میں ضم اموال کے موضوع پر بحث ومناقشہ کے بعد درج ذیل تجاویز منظور کی گئیں:

(۱): سونے اور چاندی کا نصاب منصوص ہے، اس میں کسی طرح کی تبدیلی کی گنجائش نہیں ہے؛ لہٰذا منفرد ہونے کی صورت میں دونوں میں سے جس کا بھی نصاب مکمل ہوگا، اس کی زکوۃ فرض ہوگی خواہ قیمت کم ہو یا زیادہ؟

(۲): اگر سونے اور چاندی کا نصاب مکمل نہ ہو؛ بلکہ کچھ سونا ہو اور کچھ چاندی یا اس کے ساتھ دیگر قابل زکوۃ اموال (کرنسی اور مال تجارت) ہوں تو احناف کے مفتی بہ قول کے مطابق سب کو قیمتاً ضم کیا جائے گا۔

(۳): موجودہ کرنسی اور مال تجارت میں نصاب زکوۃ کا حساب لگاتے وقت نقدین میں سے اس نقد کے ذریعہ قیمت لگائی جائے، جس سے زکوۃ کا نصاب مکمل ہوجاتا ہو۔

(۴): الف: غیر تام نصاب کی شکل میں مختلف قسم کے اموال جمع ہونے کی صورت میں حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے مفتی بہ قول کے مطابق ''انفع للفقراء'' کی بنیاد پر موجودہ دور میں چاندی ہی کو معیار نصاب رکھا جائے۔

ب:۔ البتہ مبتلی بہ کے خصوصی حالات وضروریات کو دیکھ کر اگر کوئی قابل اعتماد مفتی مناسب سمجھے تو صاحبینؒ کے قول: ''ضم بالاجزاء'' پر فتوی دے سکتا ہے، تاہم بلاضرورت شدیدہ مفتی بہ قول سے عدول نہ کیا جائے اور اس صورت حال کا عمومی فتوی نہ دیا جائے۔

نوٹ:۔ تجویز ۴ کی شق ''ب'' سے تجویز کمیٹی کے درج ذیل حضرات نے عدم اتفاق کا اظہار کیا ہے:

(۱): حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری مدظلہ شیخ الحدیث وصدر المدرسین دار العلوم دیوبند۔

(۲): حضرت مولانا برہان الدین صاحب سنبھلی مدظلہ استاد حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنو۔

(۴): مولانا مفتی محمد نعمان صاحب سیتاپوری معین مفتی دار العلوم دیوبند۔

(۵): مولانا مفتی محمد اسد اللہ صاحب آسامی معین مفتی دار العلوم دیوبند۔

(۶): مولانا مفتی محمد مصعب صاحب علی گڈھی معین مفتی دار العلوم دیوبند۔